Helsedirektoratet
Norwegian Directorate of Health

لڑکوں کے مسنون ختنے کے بارے میں معلومات

ان والدین کیلئے جو اپنے بیٹوں کا مسنون ختنہ کروانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں/ختنہ کروانا چاہتے ہیں

لڑکوں کا مسنون ختنہ ایک آپریشن ہے جس میں عضو تناسل کے گرد زائد جلد کو مکمل یا جزوی طور پر الگ کر دیا جاتا ہے اور جو مذہبی وجوہ کی بنا پر کیا جاتا ہے۔ ناروے میں سمجھا جاتا ہے کہ ایسے آپریشنوں کا بچوں کی صحت کے نقطۂ نظر سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جو ختنہ طبی وجوہ کی بنا پر کیا جائے، مثلا" عضو تناسل کے گرد زائد جلد کے زیادہ کسے ہونے، یا انفیکشن یا چوٹ کے سبب ختنہ، وہ مسنون ختنہ نہیں ہے۔

صرف لڑکوں کا مسنون ختنہ کروانے کی اجازت ہے اور اس کے قواعد لڑکوں کے مسنون ختنے کے قانون مؤرخہ 20 جون 2014 نمبر 40 میں طے ہیں۔

والدین کو لڑکوں کا مسنون ختنہ کروانے کیلئے کہاں رابطہ کرنا چاہیئے؟

تمام ہیلتھ ریجنوں میں لڑکوں کے مسنون ختنے کی سرکاری پیشکش ہوگی[1]۔ بعض ہسپتالوں نے ختنہ کرنے والے دوسرے سرکاری ہسپتالوں یا پرائیویٹ کلینکوں کے ساتھ معاہدے کر رکھے ہیں۔ اپنے ہیلتھ ریجن میں دستیاب پیشکش کے بارے میں مزید معلومات کیلئے قریبی ہسپتال سے رابطہ کریں۔ ڈاکٹر کے حوالے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ آپ کو اپنے فیملی ڈاکٹر یا ہیلتھ سٹیشن سے بھی معلومات مل سکتی ہیں۔

اگرچہ مسنون ختنہ ہسپتال میں کیا جاتا ہے، اسے طبی مدد شمار نہیں کیا جاتا۔ اس کا مطلب ہے کہ طبی مدد کا حق رکھنے والے دوسرے مریضوں کو ترجیحی بنیادوں پر علاج فراہم کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر پہلے بیمار بچوں کا علاج ضروری ہوتا ہے، اور اس کے بعد ان لڑکوں کی باری آتی ہے جن کا مسنون ختنہ ہونا ہو۔

لڑکوں کا مسنون ختنہ کرنے کی اجازت کس کو ہے؟

بنیادی طور پر ناروے میں مسنون ختنہ ڈاکٹر سے کروایا جائے گا۔

بعض دوسرے لوگ مثلا" موہل (مسنون ختنے کی خصوصی تربیت رکھنے والا شخص) بھی مسنون ختنہ کر سکتے ہیں، بشرطیکہ ڈاکٹر موجود ہو اور اس آپریشن کیلئے ذمہ دار ہو۔ یہ کافی نہیں ہے کہ ڈاکٹر نے پہلے سے ہدایات دے دی ہوں اور ضرورت پڑنے پر ڈاکٹر سے رابطہ کیا جا سکتا ہو۔

ڈاکٹر کے موجود نہ ہونے کی صورت میں مسنون ختنہ انجام دینا ممنوع ہے۔

معلومات اور رضامندی

والدین کو معلومات دی جائیں گی کہ یہ آپریشن کیسے کیا جاتا ہے اور لڑکے کو درد کم کرنے کیلئے کونسی دوائی دی جائے گی۔ والدین کو معلومات دی جائیں گی کہ لڑکے کو آپریشن کے دوران زحمت محسوس ہو سکتی ہے باوجود اس کے کہ درد کم کرنے کی ضروری دوا دی گئی ہو۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ زخم بھر جانے کے بعد بھی لڑکے کو کچھ درد ہو سکتی ہے۔ آپریشن سے وابستہ ممکنہ پیچیدگیوں اور آپریشن انجام پانے کے بعد پیش آسکنے والی پیچیدگیوں کے بارے میں بھی معلومات دی جائیں گی۔ اگر والدین کی نارویجن زبان کی اہلیت محدود ہو تو والدین کی ترجیحی زبان میں تربیت یافتہ مترجم کا انتظام کیا جائے گا۔

---

[1] ناروے کو چار ہیلتھ ریجنوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر ریجن میں ایک ریجنل ہیلتھ اتھارٹی یہ یقینی بنانے کی ذمہ دار ہے کہ عوام کو سپیشلسٹ طبی خدمات مہیا ہوں۔

ناروے میں مسنون ختنہ کروانے والے بیشتر لڑکوں کی عمر 1 سال سے کم ہوتی ہے، اکثر پیدائش کے بعد جلد ہی ختنہ کروایا جاتا ہے۔ اگر ختنہ کروانے والا لڑکا اس عمر اور شعور کو پہنچ چکا ہو کہ وہ آپریشن سے متعلق معلومات کو سمجھ سکتا ہو تو خود لڑکے کو معلومات دی جائیں گی۔ ڈاکٹر یہ یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے کہ آپریشن کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں اور سرپرستانہ ذمہ داری رکھنے والے افراد نے آپریشن انجام دینے کی اجازت دی ہے۔ اگر لڑکا انکار کرے تو ڈاکٹر آپریشن نہیں کرے گا۔

18سال سے کم عمر کے لڑکوں کا مسنون ختنہ صرف اس شخص یا ان افراد کی رضامندی کے بعد انجام دیا جا سکتا ہے جو لڑکے کی سرپرستانہ ذمہ داری رکھتے ہوں[2]۔ چونکہ یہ آپریشن ایسا ہے جس کے نتائج مستقل ہوتے ہیں، اس کا طبی جواز نہیں ہے اور اس سے کچھ خطرہ بھی وابستہ ہے، ماں اور باپ کے مشترکہ سرپرستانہ ذمہ داری رکھنے کی صورت میں، مسنون ختنہ انجام دینے کیلئے ماں اور باپ دونوں کی رضامندی ضروری ہوتی ہے۔ لڑکے کی مرضی کے خلاف مسنون ختنہ انجام دینا ممنوع ہے۔

جو لڑکے اپنا نقطۂ نظر رکھنے کے قابل ہوں، انہیں اپنی رائے دینے کا موقع دیا جائے گا اور لڑکے کی عمر اور شعور کے مطابق اس کی رائے کو اہمیت دی جائے گی۔ عملۂ صحت یہ یقینی بنانے کا پابند ہے کہ لڑکے کی رائے سنی گئی ہے۔

جو لڑکے 18سال کی عمر کو پہنچ چکے ہوں، وہ ختنہ کروانے کا فیصلہ خود کرتے ہیں۔

یہ آپریشن کیسے ہوتا ہے؟

لڑکوں کا مسنون ختنہ انجام دینے کے کئی طریقے ہیں۔ اس بارے میں پہلے سے معلومات دی جائیں گی کہ کونسا طریقہ استعمال کیا جائے گا۔

لڑکوں کا مسنون ختنہ صرف اس صورت میں انجام دیا جا سکتا ہے کہ آپریشن سے پہلے، اس کے دوران اور بعد میں درد کم کرنے کے ضروری طریقے استعمال کیے جائیں۔ ختنے کے طریقے اور لڑکے کی عمر کو پیش نظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر غور کرے گا کہ درد کم کرنے کا کونسا طریقہ ضروری ہے۔ بعض ہسپتالوں میں 1 سال سے کم عمر کے بچوں کا آپریشن دستیاب ہے جبکہ بعض ہسپتال یہ ضروری قرار دیتے ہیں کہ بچے کی عمر 1 سال یا اس سے زیادہ ہو چکی ہو۔

پیچیدگیوں کا خطرہ

سبھی آپریشنوں میں پیچیدگیوں کا کچھ خطرہ ہوتا ہے۔ تاہم لڑکوں کے مسنون ختنے کے ضمن میں پیچیدگیوں کا خطرہ کم ہی ہوتا ہے بشرطیکہ اسے محفوظ طریقے سے انجام دیا جائے۔ عام ترین پیچیدگیاں آپریشن کے نتیجے میں خون بہنا اور انفیکشن ہیں۔ اگر ایسا ہو تو والدین کیلئے فوری طور پر اس ہسپتال یا کلینک سے رابطہ کرنا ضروری ہے جس نے آپریشن انجام دیا ہو۔ آپریشن کرنے والا ڈاکٹر ممکنہ پیچیدگیوں کے بارے میں معلومات دے گا۔ ان پیچیدگیوں کے بارے میں بھی معلومات دی جائیں گی جو آپریشن انجام پانے کے بعد پیش آ سکتی ہیں۔ 1 سال سے کم عمر کے بچوں کو درد کم کرنے کی دوا کے ضمنی اثرات کی صورت میں بھی پیچیدگیاں پیش آ سکتی ہیں۔ آپریشن انجام دینے والا ڈاکٹر اس بارے میں معلومات دے گا۔

مریض کی جانب سے فیس

جن سرکاری ہسپتالوں یا پرائیویٹ کلینکوں نے ہیلتھ اتھارٹی کے ساتھ معاہدہ کر رکھا ہو، ان سے مسنون ختنہ کروانے کی فیس 4000کرونر ہے (نومبر 2016)۔ لڑکوں کا مسنون ختنہ HELFO کے فری کارڈ سکیم میں شامل نہیں ہے۔

---

[2] جو والدین شادی کے رشتے میں بندھے ہوں، وہ اپنی مشترکہ اولاد کیلئے مشترکہ سرپرستانہ ذمہ داری رکھتے ہیں۔ یکم جنوری 2006 سے بغیر شادی کے اکٹھے رہنے والے والدین کو بھی اس تاریخ کے بعد پیدا ہونے والے اپنے مشترکہ بچوں کی سرپرستانہ ذمہ داری خود بخود حاصل ہو جاتی ہے۔ جب والدین شادی کے رشتے میں نہ بندھے ہوں یا جب ولدیت طے ہونے کے وقت والدین اکٹھے نہ رہتے ہوں تو صرف ماں کو سرپرستانہ ذمہ داری حاصل ہوتی ہے۔ والدین آپس میں طے کر سکتے ہیں کہ آیا انہیں مشترکہ سرپرستانہ ذمہ داری حاصل ہو گی یا صرف باپ کو سرپرستانہ ذمہ داری حاصل ہو گی۔ اس سمجھوتے کے قانونا" مؤثر ہونے کیلئے ضروری ہے کہ اسے ٹیکس آفس کو بھیجا جائے۔

سفری اخراجات

لڑکوں کے مسنون ختنے کیلئے سفری اخراجات حکومت سے لینے کا حق نہیں ہوتا۔

helsenorge.no پر لڑکوں کے مسنون ختنے کے اخراجات کے بارے میں مزید تفصیل پڑھیں۔